قواعد وضوابط

GIO
NATIONAL
FEDERATION

نیشنل فیڈریشن آف گرلس اسلامك آرگنائزیشن

نیشنل فیڈریشن آف
گرلس اسلامک آرگنائزیشن

قواعد و ضوابط

صدر مقام: ڈی۔۳۲۱، ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر، اوکھلا، نئی دہلی، بھارت پن۔۱۱۰۰۲۵

ویب سائٹ: www.gioindia.org | ای میل: federation@gioindia.org

NATIONAL
FEDERATION

نیشنل فیڈریشن آف جی آئی او
قواعد و ضوابط

باب اول
نام اور قیام

دفعہ نمبر ۱ **نام**

دفعہ نمبر ۲ **مشتملات**

دفعہ نمبر ۳ **تاریخِ قیام**

باب دوم
مشن ،مقاصد اور طریقۂ کار

دفعہ نمبر ۴ **مشن**

دفعہ نمبر ۵ **مقاصد**

دفعہ نمبر ۶ **طریقۂ کار**

باب سوّم
جی آئی او حلقوں کے ساتھ تعلقات

دفعہ نمبر ۷ **دائرۂ کار**

باب چھارم
سرپرست اور فیڈرل سیٹ اپ

دفعہ نمبر ۸ **سرپرست اعلیٰ**

دفعہ نمبر ۹ **فیڈرل کمیٹی**

دفعہ نمبر ۱۰ ذمہ داران کے انتخاب و تقرر کے لئے مطلوبہ صفات

دفعہ نمبر ۱۱ فیڈریشن کی صد ر

دفعہ نمبر ۱۲ جنرل سیکریٹری

دفعہ نمبر ۱۳ میقات

باب پنجم

اجلاس

دفعہ نمبر ۱۴ تعداد

دفعہ نمبر ۱۵ کورم (حاضری کا نصاب)

دفعہ نمبر ۱۶ کارروائی

دفعہ نمبر ۱۷ فیصلے کا طریقہ

دفعہ نمبر ۱۸ خصوصی مدعوئین

باب ششم

مالیات

دفعہ نمبر ۱۹ آمدنی کے ذرائع

باب هفتم

متفرقات

دفعہ نمبر ۲۰ قواعد و ضوابط میں ترمیم

دفعہ نمبر ۲۱ انضباط

دفعہ نمبر ۲۲ برطرفی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

باب ۱ول

نام اور قیام

دفعہ نمبر ۱ **نــام:**

اس فیڈریشن کا نام ’’**نیشــنل فیڈریشن آف جی آئی او** ‘‘ (گرلز اسلامک آرگنائزیشن) ہوگا اورا س قواعد وضوابط کا نام قواعد وضوابط نیشنل فیڈریشن آف جی آئی او ہوگا۔

دفعہ نمبر ۲ **مشتملات :**

حلقہ یا ریاستی سطح کی (تمام) جی آئی او فیڈریشن کی ممبر ہوں گی، اور انھیں جی آئی او زون کہا جائے گا۔کوئی بھی جی آئی اوزون جو اس فیڈریشن کے قیام کے بعد وجود میں آئے وہ ازخود اس فیڈریشن کا ممبر بن جائے گا۔

دفعہ نمبر ۳ **تاریخِ قیام :**

فیڈریشن کا قیام ۳۱ مارچ ۲۰۲۲ بمطابق ۲۷ شعبان المعظم ۱۴۴۳ھ کو عمل میں آیا۔

باب دوم

مشن ،مقاصد اور طریقۂ کار

دفعہ نمبر ۴ **مشن :**

فیڈریشن کا مشن اللہ تعالیٰ کی ہدایات کے تحت سماج کی تشکیلِ نو کے لیے طالبات اور نوجوان خواتین کو تیار کرنا ہوگا۔

دفعہ نمبر ۵ **مقاصد :**

اس فیڈریشن کے مقاصد درج ذیل ہوں گے، اور جدوجہد کا اصل محرک اللہ کی رضا اور آخرت کی کامیابی کا حصول ہوگا۔

۱) حلقوں کے درمیان باہمی ربط ضبط، تعامل اور خیالات کا تبادلہ۔

۲) قومی اور بین الاقوامی میڈیا اور دیگر پلیٹ فارمس پر جی آئی او کی نمائندگی اور اہم امور و مسائل پر اپنے موقف کی وضاحت۔

۳) فیڈرل کمیٹی ممبران کی تربیت اور ان میں قائدانہ صلاحیت کو فروغ دینا۔ نیز حسبِ ضرورت آل انڈیا سطح پر ورکشاپس اور تربیتی پروگرامس کا انعقاد۔

۴) تمام حلقوں میں جی آئی او کے میقات، لوگو (Logo) اور جھنڈے کو ہم آہنگ کرنا۔

دفعہ نمبر ۶ **طریقۂ کار :**

۱) فیڈریشن کی اصل رہنما اور اساس کار قرآن وسنت ہوگی۔

۲) فیڈریشن اپنے کاموں میں اخلاقی حدود کا پابند ہوگا۔

۳) فیڈریشن اپنے اغراض ومقاصد کے حصول کے لیے پرامن وتعمیری طریقے اور جائز ذرائع اختیار کرے گا اور ان امور سے اجتناب کرے گا جن سے فرقہ وارانہ منافرت، طبقاتی کشمکش یا امن وامان کی قدروں کو نقصان پہنچ سکتا ہو۔

باب سوّم

جی آئی او حلقوں کے ساتھ تعلقات

دفعہ نمبر ۷ **دائرۂ کار :**

۱) فیڈریشن صرف اپنے مقاصد سے متعلق معاملات میں حلقوں کی رہنمائی کرے گا، دیگر معاملات میں، اگر ضرورت محسوس ہو تو، فیڈریشن کے ذریعہ تجاویز پیش کی جاسکتی ہیں۔

۲) حلقوں سے رابطہ کے لئے، فیڈریشن کی صدر فیڈرل کمیٹی میں موجود متعلقہ حلقوں کی نمائندوں کے ذریعہ رابطہ کریں گی۔ نیز امرائے حلقہ سے رابطہ سرپرستِ اعلیٰ کے ذریعہ کیا جاسکے گا۔

۳) فیڈریشن کی سرگرمیوں اور اس کے مقاصد کے حصول کے لئے جی آئی او کے تمام حلقے فیڈریشن کا تعاون کریں گے۔

نوٹ : حلقہ کی سطح کی جی آئی او اپنے دستور کے مطابق امیر حلقہ کی سرپرستی و نگرانی میں کام کرتے رہیں گی۔

باب چھارم

سرپرست اور فیڈرل سیٹ اپ

دفعہ نمبر ۸ **سرپرست اعلیٰ** :

سیکشن ۱۔ اس فیڈریشن کا ایک سرپرستِ اعلیٰ ہوگا اور وہ امیر جماعت اسلامی ہند ہوگا۔

سیکشن ۲۔ سرپرستِ اعلیٰ کے فرائض واختیارات:

۱) اس بات پر نگاہ رکھنا کہ فیڈریشن اپنے اغراض و مقاصد کے مطابق صحت مند خطوط پر اپنے کاموں کو انجام دے رہا ہے یا نہیں؟ اس مقصد کے لیے اسے حسب ضرورت مناسب اقدام کا حق ہوگا۔

۲) فیڈریشن کے قواعد وضوابط کے مطابق صدر اور جنرل سکریٹری کا انتخاب کرانا۔

۳) صدر اور جنرل سکریٹری کے استعفے منظور کرنا۔

۴) فیڈریشن کے مفاد و مصالح کے تحت اور فیڈرل کمیٹی کے مشورے سے بوقت ضرورت صدر اور جنرل سکریٹری کو معطل یا معزول کرنا۔

۵) فیڈریشن کے مفاد و مصالح کے تحت فیڈرل کمیٹی کو تحلیل کرنا۔

۶) فیڈریشن کے اہم یا اختلافی امور یا قواعد وضوابط کی تعبیر و ترمیم سے متعلق فیصلے سرپرست کی منظوری کے بعد روبہ عمل لائے جائیں گے۔

نوٹ:- سرپرستِ اعلیٰ کو اختیار ہوگا کہ وہ اپنے فرائض بوقت ضرورت اپنے کسی مقرر کردہ فرد کے ذریعہ انجام دے۔

دفعہ نمبر ۹ **فیڈرل کمیٹی** :

سیکشن ۱۔ ممبرانِ فیڈرل کمیٹی:

۱) ہر حلقہ سے منتخب نمائندے فیڈرل کمیٹی تشکیل دیں گے۔

۲) فیڈرل کمیٹی کے نمائندوں کی تعداد، ہر حلقہ میں موجود ممبران کی تعداد کو ملحوظ رکھتے ہوئے، صدر، فیڈرل کمیٹی کے

مشورے سے طے کرے گی۔

۳) فیڈرل کمیٹی صدر کے لئے بطور مشاورتی کونسل کام کرے گی، اوران اہم اور متنازع معاملات میں صدر کو مشورہ دے گی اور معاونت کرے گی جو فیڈریشن کی پالیسی یا نظم پر اثر انداز ہوتے ہوں۔

۴) فیڈریشن کے مقاصد اور منصوبوں کو پورا کرنے کی غرض سے فیڈرل کمیٹی ممبران فیڈریشن کی تمام سرگرمیوں میں معاونت اور شرکت کی پابند ہوں گی۔

۵) فیڈرل کمیٹی ممبر اپنے حلقہ میں فیڈریشن سے متعلق سرگرمیوں کی انجام دہی کے سلسلے میں متعلقہ زونل صدر کی پابند ہو گی۔

سیکشن ۲۔ نمائندوں کا انتخاب:

ہر وہ حلقہ جہاں جی آئی او موجود ہے، وہاں جی آئی او زونل ایڈوائزری کونسل کے ذریعے متعلقہ حلقہ کے جی آئی او ممبران میں سے ایک یا ایک سے زیادہ نمائندے متعلقہ امیر حلقہ کی نگرانی میں منتخب کیے جائیں گے۔

نوٹ: اگر صدر اور جنرل سیکریٹری کا انتخاب فیڈرل کمیٹی ممبران میں سے ہی ہو جائے تو اس صورت میں فیڈرل کمیٹی کی خالی نشستوں کے لئے صدر اور جنرل سیکریٹری کے متعلقہ حلقے دوسرے ممبران کا انتخاب کریں گے۔

سیکشن ۳۔ نمائندگی کے لئے مطلوبہ صفات:

۱) وہ اپنے حلقے کی ممبر ہو اور کسی عہدہ کی امیدوار یا خواہش مند نہ ہو۔

۲) فہم دین، تقویٰ، امانت داری، معاملہ فہمی، تدبر وا صابت رائے، تحریکِ اسلامی کی مزاج شناسی، دستور کی پابندی، راہِ خدا میں استقامت وسرگرمی اور تنظیمی صلاحیت کے اعتبار سے اپنے حلقہ انتخاب میں بحیثیت مجموعی موزوں تر ہو۔

۳) فیڈریشن کے مقاصد کے حصول کے اعتبار سے وہ جملہ ممبران میں بحیثیتِ مجموعی بہتر ہو۔

۴) اپنے حلقہ میں کسی بھی قسم کی ذمہ داری فیڈرل کمیٹی ممبر کے انتخاب میں مانع نہیں ہو گی۔

سیکشن ۴۔ عمر کی حد:

۱) کم از کم ۱۵ سال اور زیادہ سے زیادہ ۳۰ سال کی جی آئی او ممبر کو حلقہ اپنی نمائندہ کے طور پر منتخب کر سکتا ہے۔

۲) دورانِ میقات اگر کسی ممبر کی عمر ۳۰ سال سے زائد ہو رہی ہو تو وہ میقات ختم ہونے تک فیڈرل کمیٹی کی ممبر رہے گی۔

دفعہ نمبر ۱۰ ذمہ داران کے انتخاب و تقرر کے لئے مطلوبہ صفات:

۱) وہ جی آئی او کی ممبر ہو لیکن کسی منصب کی امیدوار یا خواہش مند نہ ہو۔

۲) فہم دین، تقویٰ، امانت داری، معاملہ فہمی، تدبر و اصابت رائے، حلم و بردباری، قوتِ فیصلہ، تحریکِ اسلامی کی مزاج شناسی، دستور کی پابندی، راہِ خدا میں استقامت و سرگرمی اور تنظیمی صلاحیت کے اعتبار سے اپنے حلقہ انتخاب یا تقرر میں بحیثیت مجموعی موزوں تر ہو۔

دفعہ نمبر ۱۱ فیڈریشن کی صدر:

سیکشن ۱۔ حیثیت:

صدر کی حیثیت فیڈریشن کے سربراہ کی ہوگی۔

سیکشن ۲۔ صدر کا انتخاب:

فیڈرل کمیٹی کی ممبران، صدر کا انتخاب تنظیم کی ممبران میں سے کریں گی۔

سیکشن ۳۔ صدر کے اختیارات و فرائض:

۱) فیڈریشن کے نظم و نسق کو درست رکھنا۔

۲) فیڈرل کمیٹی ممبران کی تربیت کرنا۔ نیز حسبِ ضرورت آل انڈیا سطح پر ورکشاپس کا انعقاد۔

۳) فیڈریشن کے اغراض و مقاصد کو بروئے کار لانے کے لیے جدوجہد کرنا۔

۴) فیڈریشن کی پالیسی کی تشکیل و ترمیم اور وہ امور جو مختلف فیہ ہو سکتے ہوں ان کے فیصلے فیڈرل کمیٹی کے مشورے سے کرنا۔

۵) فیڈرل کمیٹی کا اجلاس طلب کرنا اور اس کی صدارت کرنا۔

۶) فیڈرل کمیٹی کے مشورے سے جنرل سکریٹری اور حسب ضرورت نائب صدر و دیگر مرکزی عہدیداروں اور

معاونین کا تقرر کرنا اور انھیں ہدایات دینا۔

۷) فیڈریشن کے جملہ اصحابِ منصب کا استعفٰی منظور کرنا یا انھیں برطرف کرنا۔

۸) فیڈریشن کے مفاد میں اور فیڈرل کمیٹی کے مشورہ سے اور اس کی عائد کردہ پابندیوں کے تحت فیڈریشن کی املاک میں تصرف کرنا اور فیڈریشن کی طرف سے منقولہ وغیر منقولہ املاک کی خرید وفروخت یا تبادلہ یا منتقلی کرنا۔

۹) فیڈریشن کی صدر، سرپرست اعلٰی کی ہدایت کی پابند اور اس کے سامنے جوابدہ ہوگی۔

۱۰) کوئی صدر اس وقت تک اپنے منصب پر برقرار رہے گی جب تک کہ حسبِ دفعہ ۱۰ سیکشن ۲ کے نئی صدر، صدارت نہ سنبھال لے۔

سیکشن ۴۔ قائم مقام/عارضی صدر:

۱) اگر صدر کے لئے عارضی طور پر اپنے فرائض سے ازخود سبکدوش ہونا ضروری ہو یا صدارت کی جگہ کسی وجہ سے خالی ہو جائے تو اسے اختیار ہوگا کہ وہ فیڈرل کمیٹی کے مشورے سے اس مدت کے لئے کسی کو اپنا قائم مقام یا عارضی صدر مقرر کردے۔ یا فیڈرل کمیٹی ممبران باہم مشورے سے اور سرپرستِ اعلٰی کی نگرانی میں مخصوص مدت کے لئے کسی کا تقرر کردے۔ اس فیصلے پر چار ماہ کی مدت میں نظرثانی کی جائے گی، اور حسبِ ضرورت اس تقرر کی معیاد کو بڑھایا جائے گا یا نئے صدر کا تقرر کیا جائے گا۔

۲) صدر کے واپس آجانے پر قائم مقام صدر کی صدارت خود بخود ختم ہو جائے گی۔

۳) قائم مقام یا عارضی صدر کو صدر کی حیثیت سے منتخب کیا جاسکتا ہے۔

نوٹ: عارضی صدر کے اختیارات وفرائض مستقل صدر کی طرح ہوں گے، حسبِ دفعہ ۱۰ سیکشن ۳۔ البتہ قائم مقام صدر کو صرف وہ اختیارات حاصل ہوں گے جنھیں صدر نے اسے تفویض کیا ہو۔

دفعہ نمبر ۱۲ **جنرل سیکریٹری :**

سیکشن ۱۔ تقرر:

صدر، جنرل سیکریٹری کا تقرر فیڈرل کمیٹی کے مشوروں اور سرپرستِ اعلٰی کی توثیق سے کریں گی۔

سیکشن ۲۔ جنرل سکریٹری کے فرائض واختیارات :

۱) فیڈریشن کے شعبوں کی نگرانی۔

۲) فیڈریشن کے تمام تنظیمی امور کی دیکھ بھال اور نظم ونسق کو ٹھیک ٹھیک قائم رکھنا۔

۳) جملہ حلقوں سے رابطہ رکھنا، اور حالات کے مطابق صدر کی ہدایات کے تحت ان کے کاموں کی تسہیل کرنا۔

۴) فیڈریشن کی پالیسی اور منصوبے کو روبہ عمل لانا۔

۵) درج بالا امور میں جنرل سکریٹری، صدر کی ہدایات کے تحت کام انجام دے گی اور اس کے سامنے جواب دہ ہوگی۔

۶) جنرل سکریٹری بہ اعتبار عہدہ فیڈرل کمیٹی کی ممبر ہوگی۔

دفعہ نمبر ۱۳ **میقات :**

۱) فیڈریشن کی میقات دو سالہ ہوگی۔ تمام ممبران اور ذمہ داران کا انتخاب یا تقرر دو سال کے لیے ہوگا۔

۲) اگر دوران میقات کسی خالی جگہ کو پر کرنے کے لیے انتخاب یا تقرر کرنا پڑے تو یہ انتخاب یا تقرر میقات کی باقی مدت کے لیے ہوگا۔

۳) فیڈریشن کے ذمہ داران کی عمر اگر دوران میقات ۳۰/سال سے زائد ہو رہی ہو تو اپنے منصب پر برقرار رہنے میں ان کی عمر مانع نہ ہوگی۔

باب پنجم

اجلاس

دفعہ نمبر ۱۴ **تعداد :**

۱) فیڈرل کمیٹی کا اجلاس معمولاً سال میں ایک مرتبہ ہوا کرے گا، اور دو اجلاسوں کے درمیان چودہ (۱۴) ماہ سے زائد کا وقفہ نہ ہوگا۔

۲) فیڈریشن کی صدر کسی بھی وقت ہنگامی اجلاس طلب کرنے کی مجاز ہوگی۔

دفعہ نمبر ۱۵ **کورم (حاضری کا نصاب) :**

اجلاس کے لیے کورم فیڈرل کمیٹی کے ممبروں کی کل تعداد کا پچاس (۵۰) فی صد ہوگا۔ اگر کورم پورا نہ ہونے کی وجہ سے اجلاس ملتوی کرنا پڑے تو اسی ایجنڈے کے تحت اگلے اجلاس کے لیے کورم کی شرط نہ ہوگی۔

دفعہ نمبر ۱۶ **کارروائی :**

فیڈرل کمیٹی کے معمولاً اجلاس میں حسب ذیل چیزیں غور و فیصلہ کے لیے پیش ہوں گی:

۱) فیڈریشن کی سالانہ رپورٹ اور آمد و خرچ کے بیان کا جائزہ۔

۲) آئندہ سال کا منصوبہ اور بجٹ۔

۳) پالیسی و پروگرام کی تشکیل یا ترمیم۔

۴) قواعد وضوابط (by laws) کی ترمیم اور تعبیر سے متعلق فیصلے۔

دفعہ نمبر ۱۷ **فیصلے کا طریقہ :**

کوشش کی جائے گی کہ کمیٹی کے فیصلے اتفاق رائے سے ہوں۔ بصورت دیگر کثرت رائے سے ہوں گے۔ اگر آراء برابر تقسیم ہو جائیں تو فیصلہ ان آراء کے مطابق ہوگا جن میں صدر کونسل کی رائے شامل ہو۔

دفعہ نمبر ۱۸ **خصوصی مدعوئین :**

فیڈریشن کی صدر اگر ضرورت سمجھے تو غیر فیڈرل کمیٹی ممبران کو بھی فیڈرل کمیٹی کے اجلاس میں شرکت کی دعوت دے سکتی ہے، البتہ ان کو رائے دینے کا حق نہ ہوگا۔

باب ششم

مالیات

دفعہ نمبر ۱۹ **آمدنی کے ذرائع :**

فیڈریشن کی مالی ضروریات کا خیال سرپرستِ اعلیٰ کی منظوری کے بعد جماعتِ اسلامی ہند کے ذمہ ہوگا۔

باب ہفتم

متفرقات

دفعہ نمبر ۲۰ **قواعد و ضوابط میں ترمیم** :

۱) فیڈرل کمیٹی ممبران قواعد وضوابط کی ترمیم سے متعلق تجاویز کمیٹی کے سالانہ اجلاس میں پیش کر سکتے ہیں۔

۲) قواعد وضوابط کی تعبیر وترمیم سے متعلق فیصلے فیڈرل کمیٹی میں دو تہائی اکثریت سے ہوسکیں گے، اوران کے لئے سرپرستِ اعلیٰ کی منظوری ضروری ہوگی۔

دفعہ نمبر ۲۱ **انضباط** :

ان قواعد وضوابط کے منشاء کو پورا کرنے کے سلسلہ میں جن ذیلی ضوابط کی ضرورت پیش آئے گی انہیں صدر وقتاً فوقتاً فیڈرل کمیٹی کے مشورے سے بنائے گی جو سرپرست اعلیٰ کی توثیق کے بعد روبہ عمل آئیں گے۔

دفعہ نمبر ۲۲ **برطرفی** :

دورانِ میقات، اگر کوئی نمائندہ جی آئی او کی ممبر نہ رہے تو اسے فیڈرل کمیٹی کی ممبرشپ سے برخاست کر دیا جائے گا اوران کی جگہ متعلقہ حلقہ کسی اور کا انتخاب کرے گا، بشرطیکہ وہ دفعہ ۹ سیکشن ۴ (۲) کے دائرہ کار میں نہ آتی ہو۔

☆☆☆